

کئی ماہ سے کوسوو کے علاقہ میں البانوی نژاد مسلمانوں کے ساتھ وہی سابقہ چنگیزی روش شروع کی۔ اور اب تک کئی ہزار مسلم مردوزن اور معصوم چھوٹے بچے قتل کیے جا چکے ہیں۔ ”مذہب“ یورپ جو جانوروں اور کتوں کی معمولی تکلیف پر بھی چیخ اٹھتا ہے اپنے قلب میں واقع مسلمانوں پر ڈھائے جانے والے مظالم پر خاموش ہے۔ کل بھی اس نے صرف زبانی جمع خرچ سے کام لیا تھا۔ آج بھی صرف اس کے اخباری بیانات آرہے ہیں۔ یورپ کی تنظیم نیٹو نے کئی بار سربوں کو صرف دکھائے کیلئے فضائی حملوں کی دھمکی دی ہے اور کئی بار الٹی میٹم بھی دیا ہے لیکن وہ درندے جلنے میں کہ نیٹو اور امریکہ ہمارے خلاف کاروائی میں سنجیدہ نہیں۔ اس لیے ہی وہ ان دھمکیوں کو خاطر میں نہیں لاتے۔ حال ہی میں انہوں نے امریکہ کے کہنے پر ایک معاہدہ کیا کہ کوسوو کے تین لاکھ باشندے جو پہاڑوں اور جنگلوں میں اپنے گھربار چھوڑ کر پناہ لینے پر مجبور ہیں اپنے گھروں کو واپس آجائینگے۔ معاہدہ کے دوسرے روز ہی اقوام متحدہ اور نیٹو کے مبصرین کی موجودگی میں درجنوں مسلمانوں کو بے دردی سے قتل کر دیا گیا۔ اس ظلم اور معاہدے کی خلاف ورزی پر نیٹو اور امریکہ خاموش ہے۔ عراق میں بچے اداویات کی عدم فراہمی کی بناء پر روزانہ سینکڑوں کی تعداد میں مر رہے ہیں ان پر دن بدن پابندیاں امریکہ اور اقوام متحدہ اس جرم میں بڑھا رہا ہے کہ وہ معاہدہ کی خلاف ورزی کر رہا ہے لیکن ادھر سرب درندوں سے کوئی باز پرس نہیں ہو رہی۔ ہمیں امریکہ اور یورپ سے کوئی امید نہیں کہ وہ کوئی سنجیدہ کوشش کریں۔ لیکن افسوس ہمیں عالم اسلام کی پراسرار خاموشی پر ہے کہ یہ کیوں بیکسی کا مزار بنا ہوا ہے؟ اس سے تو معاشی لحاظ سے بے حال روس بہتر ہے۔ جس نے نیٹو اور امریکہ کو دھمکی دی ہے کہ اگر اس نے سربوں پر حملہ کیا تو دوبارہ سرب جنگ شروع ہو جائیگی۔ لیکن عالم اسلام اور اسکی قیادت لگتا ہے کہ ”وفات“ ہو گئی جو اپنے تین لاکھ سے زائد بہنوں اور بھائیوں کی موت کا انتظار کر رہے ہیں جو یورپ کی شدید سردی اور بھوک سے مرنے والے ہیں۔ خداوند! تو ہی اپنے نام لیواؤں کا جو ظلمت کدہ یورپ میں تیرے نام کی لاج رکھے ہوئے ہیں اور جو تیرے دین اور تیری کتاب کی عظمت کی خاطر کٹ مرنے کو تیار بیٹھے ہیں، حفاظت فرما! آمین۔

## اسرائیل اور فلسطین کا نیا معاہدہ کیا رنگ لائے گا

اسرائیل اور فلسطین کے درمیان امریکہ میں صدر کلنٹن کی موجودگی میں نوروز تک جاری رہنی والی مذاکرات پانچ نکاتی عبوری معاہدہ کی صورت میں اختتام پزیر ہوئے۔ اس معاہدے کی مطابق